①

Date:________ Day:________

سوال:۔ اسلام سے کیا مراد ہے؟ نیز اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

جواب: اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو انسان کو زندگی کے ہر پہلو میں راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ لفظ "اسلام" عربی زبان کا لفظ ہے، جس کا مطلب ہے "سلامتی، امن، اطاعت اور فرمانبرداری"۔ اصطلاح میں، اسلام سے مراد وہ دین ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی حضرت محمدؐ کے ذریعے انسانیت کو عطا فرمایا۔ اللہ کی رضا کیلئے اپنی خواہشات کو قربان کرنے کا نام اسلام ہے۔ علامہ محمد اقبال اس بارے میں کہتے ہیں:۔

خرد نے کہہ بھی دیا لا الہ تو کیا حاصل
دل و نگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں

دین اسلام میں انسان کو اپنی مرضی اور رضامندی سے دین میں رہنے کا حق حاصل ہے۔ قرآن مجید میں اللہؒ فرماتے ہیں:۔

لا اکراہ فی الدین (سورۃ البقرہ: 256)

(ترجمہ:۔ "دین میں کوئی زبردستی نہیں")

ایک اور جگہ ارشاد ہے:

"لکم دینکم ولی دین" (الکافرون: 06)

ترجمہ: تمہارے لیئے تمہارا دین، اور میرے لیے میرا دین۔۔

حضورؐ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: ایک مومن اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز ہے۔

ڈاکٹر حمید اللہ اسلام کے بارے میں کہتے ہیں کہ:۔ اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو محمدؐ نے دیا ہے۔

ایک عظیم مفکر امام غزالیؒ فرماتے ہیں:

'اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کا نام ہے'

Date: Day:

اسلام ایک ایسا مکمل دین ہے جو انسان کو نہ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کا طریقہ سکھاتا ہے بلکہ اسے ایک اچھا انسان، بہتر شہری اور ذمہ دار فرد بنانے پر بھی زور دیتا ہے۔

⊛ اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام کی خصوصیات اسے دیگر مذاہب سے ممتاز کرتی ہیں، جن میں چند درج ذیل ہیں:

۱۔ توحید کا منفرد تصور:

توحید دین اسلام کی بنیاد ہے اور سب سے پہلا عقیدہ ہے۔ توحید کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ واحد و یکتا ہے، وہی خالق، مالک، رازق اور عبادت کے لائق ہے۔ توحید کا تصور انسان کو ہر قسم کی بندگی اور شرک سے آزاد کرتا ہے۔ سورۃ الاخلاص میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"قل ھو اللہ احد، اللہ الصمد، لم یلد ولم یولد، ولم یکن لہ کفواً احد"

ترجمہ:۔ کہہ دو کہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا، نہ وہ کسی سے جنا گیا، اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

حضورؐ نے ارشاد فرمایا::

ترجمہ: جو اس حال میں مرا کہ وہ جانتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (صحیح مسلم)

علامہ شبلی نعمانیؒ اپنی تصنیف "سیرۃ النبیؐ" میں ایک حدیث نقل کرتے ہیں۔ ترجمہ: اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے کا داخلی دروازہ توحید ہے۔

توحید کا عقیدہ نہ صرف روحانی نجات کا ذریعہ ہے، بلکہ انسان کی

زندگی میں ایمان، سکون، اخلاص، تقویٰ اور انصاف پیدا کرتا ہے۔ توحید ہی وہ عقیدہ ہے جو انسان کو باطل خداؤں اور جھوٹے نظریات کی غلامی سے نکال کر صرف اللہ کی بندگی میں داخل کرتا ہے۔

ii۔ عقیدہ رسالت / ختم نبوت:۔

اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں انسانوں کی راہنمائی کیلئے انبیاء بھیجے جن میں آخری نبی حضرت محمدؐ ہیں۔ آپؐ کی رسالت تمام انسانوں کیلئے مشعل راہ ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: "وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین" (سورۃ الانبیاء: 107)

ترجمہ:۔ "اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا"

حضورؐ کے بعد اب کسی نبی نے نہیں آنا ہے، اب تا قیامت حضورؐ کی نبوت ہی قابل عمل ہے حدیث پاک کا مفہوم ہے۔

ترجمہ: میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

ایک اور حدیث ہے، ترجمہ: بے شک! مجھے انسانیت کیلئے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔

نبی کریمؐ کی زندگی مکمل ضابطہ حیات ہے۔ آپؐ کے بتائے ہوئے طریقوں کو اپنا کر انسان اپنی زندگی اور آخرت دونوں سدھار سکتا ہے۔ مشہور فرانسیسی مفکر لکھتا ہے! محمدؐ کی سیرت ایک مکمل نمونہ ہے، جنہوں نے ایک قوم کو جہالت سے نکال کر تہذیب کے اعلیٰ مقام تک پہنچایا۔

iii۔ قرآن مجید:۔

اسلام کی تعلیمات کا اصل ماخذ قرآن پاک ہے، جو قیامت تک کیلئے محفوظ ہے اور ~~مکمل~~ مکمل ہدایت ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"ذالک الکتاب لاریب: فیہ: ھدی للمتقین" (البقرہ: ۲)

Date:________ Day:________

ترجمہ: یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، ہدایت ہے
پرہیزگاروں کیلئے۔

اللہؐ کی نازل کردہ چار آسمانی کتابوں میں سے قرآن
مجید کے علاوہ کوئی بھی کتاب اپنی اصلی حالت میں موجود نہیں
رہی، ہر ایک میں ردو بدل کی گئی اور تحریف سے خالی نہیں ہیں۔
قرآن مجید واحد آسمانی کتاب ہے جو تاقیامت اپنی اصلی
حالت میں موجود رہے گی کیونکہ اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ
پاک نے لیا ہے۔ قرآن پاک میں اللہؐ فرماتے ہیں:

"انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون" (سورۃ الحجر: ۹)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے اس ذکر (قرآن) کو نازل کیا ہے، اور ہم ہی
اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

رسول اکرمؐ نے فرمایا: افضل الکلام کلام اللہ (صحیح مسلم)

ترجمہ: بہترین کلام، اللہؐ کا کلام ہے۔

ہر انسان قرآن کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر دنیا و آخرت کی
کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔

۴۔ انسانیت کیلئے مقام و مرتبہ:

اسلام سے پہلے ظلم و ناانصافی کا راج تھا، کہیں غلامی کی
زنجیریں تھیں تو کہیں غرور کے پہاڑ۔ لوگ اس قدر جہالت
میں ڈوبے ہوئے تھے کہ جب بیٹی پیدا ہوتی تو باعثِ شرمندگی
سمجھ کر زندہ گاڑھ دیا جاتا تھا۔ اسلام کے آتے ہی اس ظلم کا
خاتمہ ہوا۔ اسلام نے انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا
قرآن مجید میں اللہؐ نے فرمایا: ولقد کرمنا بنی آدم (الاسراء: ۷۰)

ترجمہ: اور یقیناً ہم نے بنی آدم کو عزت دی۔

انسان اس دنیا میں اللہؐ کا نمائندہ ہے۔ قرآن میں انسان کو

Date:________ Day:________

سب سے بہترین تخلیق قرار دیا گیا ہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات میں شرف بخشا ہے۔ اسی لئے جب حضرت آدمؑ کو بنایا گیا تو فرشتوں کو حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے کا حکم دیا۔

۵۔ اسلام مکمل ضابطہ حیات:۔

اسلام محض چند عبادات کا مجموعہ نہیں، بلکہ یہ ایک ہمہ گیر، جامع اور مکمل نظام زندگی ہے، جو انسانی زندگی کے ہر پہلو میں راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہؑ کا فرمان ہے:

الیوم اکملت لکم دینکم، واتممت علیکم نعمتی، ورضیت لکم الاسلام دینا (المائدہ: 03)

ترجمہ "آج ہم نے تمہارے لیئے تمہارا دین مکمل کر دیا، اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی، اور تمہارے لیئے اسلام کو بطور دین پسند فرمایا"

اسلام زندگی کے تمام شعبہ جات ۔ فرد، خاندان، معاشرہ، معیشت، سیاست، عدل، تعلیم، عبادات اور اخلاقیات کیلئے اصول و قوانین فراہم کرتا ہے۔ نبیؐ کی سیرت عملی طور پر قرآن کا چلتا پھرتا نمونہ ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں: ترجمہ: "آپؐ کا اخلاق عین قرآن ہی تھا" (مسند احمد)

معروف اسلامی سکالر مولانا مودودیؒ فرماتے ہیں:

"اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، جو انسان کو اس کی انفرادی، اجتماعی، روحانی اور مادی زندگی کے ہر پہلو پر راہنمائی دیتا ہے"

۶۔ اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔

اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو انسانیت کے اعلیٰ اصولوں کو فروغ دیتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ فرماتے ہیں، ولقد کرمنا بنی آدم (الاسراء: 70)

ترجمہ: "ہم نے بنی آدم کو عزت دی" اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام انسان کو صرف انسان ہونے کے ناطے عزت و احترام کا حق دیتا ہے۔

حدیث شریف کا مفہوم ہے، ترجمہ: "زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔" (ترمذی)
یہ حدیث انسانوں کے ساتھ ہمدردی اور محبت کا درس دیتی ہے۔
اسلام نے انسانی جان، مال، عزت، آزادی اور رائے کو مقدس قرار دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے،
ترجمہ، "جس نے ایک انسان کو ناحق قتل کیا، گویا اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا"۔ (سورۃ المائدہ:32)
یہ آیت انسانیت کی حرمت اور حفاظت کی سب سے بڑی مثال ہے۔
نبی کریم ﷺ کی زندگی رحمت اللعالمین کا عملی نمونہ تھی۔ اسلام میں یتیموں کی پرورش، مسافروں کی مدد، بیماروں کی عیادت، پڑوسیوں کے حقوق، غلاموں کی آزادی اور محتاجوں کی خبر گیری جیسے تمام اعمال کو عبادت کے درجے میں رکھا۔

۷۔ نماز: ایک منظم اور جامع عبادت

نماز اسلام کی وہ خصوصیت ہے جو کسی دوسرے مذہب میں اس ترتیب، تسلسل اور روحانیت کے ساتھ موجود نہیں۔ دن میں پانچ بار اللہ کے سامنے جھکنا نہ صرف بندگی کا اظہار ہے بلکہ وقت کی پابندی، روح کی صفائی، اجتماعیت اور نظم و ضبط کی عملی تربیت بھی ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ"
ترجمہ: بے شک! نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔ (العنکبوت:45)
نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: ترجمہ، "نماز دین کا ستون ہے، جس نے اسے قائم کیا اس نے دین کو قائم کیا"۔ (ترمذی)
یوں نماز نہ صرف روحانی بلندی کا ذریعہ ہے بلکہ انفرادی و اجتماعی زندگی کو سنوارنے والا ایک مثالی نظام عبادت ہے، جو اسلام کو دیگر مذاہب سے ممتاز بناتا ہے۔

Date: Day:

۸۔ زکوٰۃ کا نظام :-

اسلام کا نظام زکوٰۃ ایک ایسا خوبصورت تصور ہے جو صرف دولت کی تقسیم نہیں بلکہ دلوں کی صفائی، غرور کا علاج اور انسانیت کی فلاح کا ذریعہ ہے۔ یہ ایک ایسا فرض ہے جو امیر کے مال میں غریب کا حق مقرر کرتا ہے۔ قرآن میں اللہ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: ان کے مالوں میں محتاج اور محروم کا حق ہے"۔ (الذاریات:۱۹)

نبی کریمؐ نے فرمایا: ترجمہ: "جس نے زکوٰۃ ادا نہ کی، وہ قیامت کے دن آگ کے سانپ سے عذاب پائے گا۔" (بخاری)

زکوٰۃ امیر اور غریب کے درمیان وہ پُل ہے جو اُن کے درمیان محبت، ہمدردی اور بھائی چارے کی راہ بناتا ہے۔

۹۔ روزے کا تصور :-

روزہ صرف بھوکا پیاسا رہنے کا نام نہیں بلکہ روزہ ہمیں دوسروں کے دکھ، بھوک اور غربت کا احساس دلاتا ہے، ہمیں صبر، قناعت اور اللہ پر بھروسے کی تربیت دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ترجمہ: "اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ" (البقرہ: 183)

نبی کریمؐ کا ارشاد ہے: "جس نے روزے رکھے ایمان اور احتساب کے ساتھ، اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں" (بخاری شریف)

روزہ ہمیں بھوک کا احساس دیتا ہے، اُن چہروں کی طرف متوجہ کرتا ہے جو روز نوالے کو ترستے ہیں۔

۱۰۔ صبر و شکر :-

صبر وہ طاقت ہے جو انسان کو ٹوٹنے نہیں دیتی۔ جب آزمائش آتی ہے، انسان مشکل میں پڑتا ہے، تب قرآن ہمیں سہارا دیتا ہے:

ان اللہ مع الصٰبرین (البقرہ: ۱۵۳) ترجمہ: بے شک! اللہ صبر کرنے

Day: ______ Date: ______

والوں کے ساتھ ہے" یہ آیت ٹھنڈی چھاؤں کی طرح دل پر اترتی ہے، اور انسان کو یاد دلاتی ہے کہ "میرا رب میرے حال سے باخبر ہے"

دوسری جانب شکر وہ کیفیت ہے، جب انسان خوشی میں مغرور ہونے کی بجائے جھک جاتا ہے، سجدہ شکر ادا کرتا ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔ ترجمہ: اگر تم شکر کروگے تو میں تمہیں اور دوں گا۔ (ابراہیم: 7)

صبر و شکر زندگی کو نہ صرف آسان بناتے ہیں، بلکہ دل کو روشن، روح کو مطمئن اور رب کو راضی کرتے ہیں۔

۱۱۔ اسلام عدل و انصاف کا درس دیتا ہے:

اسلام میں عدل و انصاف ایک ایسا اصول ہے جو ماں کو بھی سچ بولنے پر آمادہ کرتا ہے، اگرچہ بیٹا مجرم ہو۔ قرآن کہتا ہے:

ترجمہ: "اے ایمان والو! عدل پر مضبوطی سے قائم رہو، اللہ کی خاطر گواہی دو، اگرچہ وہ گواہی تمہارے اپنے خلاف ہو یا والدین و رشتہ داروں کے خلاف" (النساء: 135)

رسول اللہ ﷺ کا طرزِ عمل عدل کا کامل نمونہ تھا۔ جب قریش کی ایک معزز عورت نے چوری کی، لوگوں نے سفارش کی، آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی، تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا" (بخاری شریف)

علامہ اقبال فرماتے ہیں: "عدل سے بڑا کوئی مذہب نہیں اور عدل کے بغیر کوئی مذہب مکمل نہیں"۔ یہی عدل، اسلام کو دنیا کے ہر نظام انصاف سے ممتاز بناتا ہے۔

۱۲۔ اسلام عالمی اخوت کا درس دیتا ہے:۔

اسلام نے دنیا کو ایک ایسا رشتہ دیا جو خون، زبان، رنگ و نسل علاقے سے بالاتر ہے اور وہ ہے ایمان کی بنیاد پر بھائی چارہ۔

قرآن مجید اعلان کرتا ہے: ترجمہ: تمام مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں" (الحجرات: ۱۰)

Date: ________ Day: ________

یہ عملی حقیقت ہمیں مسجد میں نظر آتا ہے۔ جہاں بادشاہ اور مزدور
ایک ہی صف میں کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے نظر آتا ہے۔ حجۃ الوداع
میں حضورؐ نے فرمایا: "کسی عربی کو عجمی پر، اور کسی گورے کو کالے
پر کوئی فضیلت نہیں، مگر تقوی کے سبب" (مسند احمد)

مولانا مودودی" لکھتے ہیں:
"اسلام نے انسان کو انسان سے جوڑا، اور دلوں کے فاصلے مٹا کر
ایک امت بنا دی۔"

اسلام کا یہ تصور آج بھی ہمیں بتاتا ہے کہ اگر ہم نسلی تعصبات،
فرقہ واریت، اور نفرت کی دیواریں گرا دیں، تو ایسا معاشرہ تشکیل
پا سکتا ہے جو جس میں امن، محبت اور برابری برقائم ہو۔